منظوم خراجِ عقیدت

مولانا حسین صدیقی، استاذِ جامعہ

’’الإتحاف لمذهب الأحناف‘‘

ترجمہ: مولانا محمد یاسر عبداللہ، استاذِ جامعہ

يَسْتَبْشِرُ الْعُلَمَاءُ بِـ ’’الإِتْحَافِ‘‘   وَتَبَرَّجَتْ دُرَرٌ مِنَ الاَصْدَافِ
مِنْ بَعْدِ مَا طَالَ انْتِظَارُ اُوْلِي النُّهٰى   شَوْقًا إِلٰى هٰذَا الْمَعِيْنِ الصَّافِيْ
فَلَقَدْ حَوٰى غُرَرَ النُّقُوْلِ وَزُبْدَةً   وَجَوَاهِرًا وَمَعَارِفَ الاَسْلَافِ
وَبَدَائِعَ التَّحْقِيْقِ جَلَّ بَيَانُهٗ   وَرَوَائِعَ التَّطْبِيْقِ بِالإِنْصَافِ
يَا رَوْعَةَ الْمَنْظُوْمِ مِنْ اَبْيَاتِهٖ   سَلَبَتْ شِغَافَ الْقَلْبِ بِالْاَوْصَافِ
عَجَبِيْ لِشِعْرٍ قَدْ حَوٰى فِي طَيِّهٖ   اَسْمَى الْمَعَانِيْ مَا لَهٗ بِمُكَافِيْ
وَعُذُوْبَةِ الْاَلْفَاظِ ذَاتِ سَلَاسَةٍ   وَحَلَاوَةٍ يَسْحَرْنَ بِالْاَلْطَافِ
وَلَقَدْ تَوَلّٰى يُوْسُفٌ تَخْرِيْجَهٗ   بِإِشَارَةٍ مِنْ صَاحِبِ ’’الْإِتْحَافِ‘‘
لٰكِنَّمَا الْآجَالُ حَالَتْ دُوْنَهٗ   لَيْتَ الزَّمَانَ حَبَاهُ بِالْاَلْطَافِ
ثُمَّ الْإِلٰهُ اَعَانَ فِيْ إِنْجَازِهٖ   فَتَحَقَّقَتْ اُمْنِيَّةُ الْاَشْرَافِ
قَدْ عَمَّ هٰذَا النُّوْرُ اَرْجَاءَ الدُّنَا   فَلْتَهْنَاُوْا يَا مَعْشَرَ الْاَحْنَافِ

ترجمہ

’’اہلِ علم ’’الإتحاف‘‘ (کی طباعت) سے شاداں وفرحاں ہیں، گویا (اس کتاب کی بدولت) سیپیوں سے لعل وجواہر نمودار ہوگئے ہیں۔

اس چشمۂ صافی کے شوق میں اہلِ دانش کے طویل انتظار کے بعد (آخر گوہرِ مطلوب ہاتھ آ ہی گیا)۔

(یہ کتاب) گراں قدر عبارتوں، (مطالعہ وتحقیق کے) نچوڑ، جواہرات اور اسلاف کے علوم ومعارف کو سموئے ہوئے ہے۔

اور ایسی انوکھی تحقیقات اور منصفانہ عمدہ تطبیقات (کو حاوی ہے) جو بیان سے بالاتر ہیں۔

اس کے اشعار کس قدر عمدگی سے نظمائے گئے ہیں، جن کے اوصاف دامنِ دل کو کھینچتے ہیں۔

مجھے ایسا شعر بھلا لگتا ہے جو بے پایہ اور اعلیٰ ترین معانی پر مشتمل ہو۔

اور سلیس وشیریں الفاظ اور مسحور کُن مٹھاس پر۔

(علامہ محمد) یوسف (بنوری رحمۃ اللہ علیہ) نے صاحبِ ''الإتحاف'' (علامہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ) کی ایما پر اس (کتاب) کی تخریج کا بیڑا اُٹھایا۔

لیکن قضا وقدر اس کی تکمیل میں حائل ہوگئے، کاش کہ زمانہ نے ان پر احسان کیا ہوتا۔

پھر حق تعالیٰ نے اس (عمل) کی تکمیل میں دست گیری فرمائی، اور معزّزین کی آرزو برآئی۔

یہ روشنی، اطرافِ عالم میں پھیل گئی، سوائے جماعتِ احناف! تمہیں مژدہ ہو!''

..... ❀ ..... ❀ ..... ❀ .....